ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta

مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے

ہفت روزہ مسائل کوئٹہ

ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران

masaelqta@gmail.com

03136823946

جلد نمبر:22 | 22 اگست تا 28 اگست 2019ء | قیمت 8 روپے | شمارہ نمبر:32

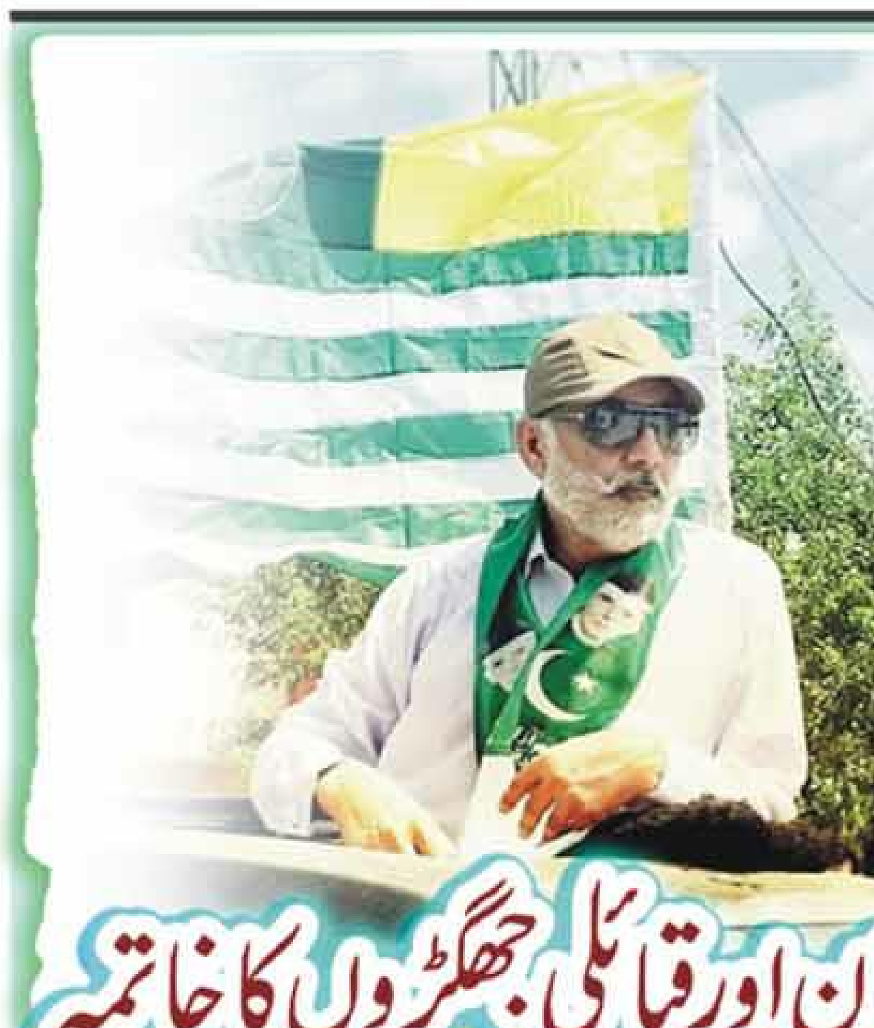

# صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران کا دورہ بارکھان اور قبائلی جھگڑوں کا خاتمہ

رپورٹ

اسرار محمد کھیتران

صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے بارکھان پہنچنے پر ہزاروں لوگوں نے ان کا پرتپاک استقبال کی اور انہیں ایک بڑے قافلے کے ذریعے آبائی گاؤں حاجی کوٹ پہنچایا گیا جہاں انکے استقبال کیلئے لوگوں کی بہت بڑی تعداد موجود تھی اور اس موقع پر انہوں نے قبائلی روایات کے مطابق ان سب لوگوں سے حال

احوال پوچھا۔صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے اپنے دورے کے موقع پر بارکھان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ مختلف تقاریب سے خطاب کیا اور مختلف مقامات کا بھی معائنہ کیا اور انہیں ہدایات بھی دیں۔ صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے اپنے دورے کے موقع پر بارکھان میں لوگوں کے صدیوں پرانے قبائل تنازعات کو حل کرائیں اور لوگوں کے انکے فیصلے بخوشی قبول کیے۔صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے یوم آزادی اور یکجہتی کشمیر کے حوالے سے منعقدہ تقاریب اور ریلی کے شرکاء سے خطاب کیا۔اور دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں سے ملاقاتیں بھی کیں اور ان کے مسائل بھی سنے اور انکے حل کی یقین دہانی بھی کرائی۔

صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ سرکاری بجٹ عوام کی امانت ہے اسے عوام کے فائدے کے لئے خرچ کیا جائے گا الیکشن سے پہلے کیے گئے تمام وعدے پورے کیے جائیں گے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی موجودہ حکومت کی پہلی ترجیح ہے، حلقہ انتخاب کے لوگوں کے اعتماد پر پورا اترنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے مسائل کے حل پر توجہ دے رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع بارکھان کے دورے کے موقع پر اپنی رہائشگاہ میں لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔صوبائی وزیر خوراک سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت تمام ضلعوں کو یکساں ترقی دینے کی خواہاں ہے، ضلع بارکھان میں 12 ڈیمز بنائے جائیں گے تاکہ پانی کی سطح کو بلند کیا

جاسکے اور یہاں پر موجود زراعت کو تباہی سے بچایا جاسکے، انہوں نے کہا کہ یہاں کے لوگوں کی اکثریت زراعت سے وابستہ ہے، نئے ڈیموں کی تعمیر سے زراعت کا شعبہ ترقی کرے گا اور یہاں کے لوگوں کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ان کے ساتھ ساتھ ضلع بارکھان میں سڑکوں کے جال بچھائے جائیں گے،انہوں نے کہا کہ حلقے میں سب سے پہلے قبائلی جھگڑوں کا خاتمہ کیا جائے گا کیونکہ قبائلی جھگڑے ترقی کے عمل میں رکاوٹ ہیں جب تک حلقے میں قبائلی جھگڑوں کا خاتمہ نہیں ہوتا تب تک صوبے میں ترقی ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے حوالے سے صوبائی حکومت پورے صوبے میں عملی اقدامات کر رہی ہے اور عوام کی خدمت کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دے گی، جہاں تک ہوسکے مسائل حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کے لئے سنجیدہ ہے اور اس ضمن میں اپنے تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، دور دراز پسماندہ علاقوں کی ترقی کیلئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب کے دورے کے موقع پر بارکھان شہر میں سب جیل کی نئی عمارت، پبلک لائبریری، لوکل گورنمنٹ آفس کے علاوہ شہر کے مختلف گلی محلوں، حاجی شہر، اسکول گلی، سٹیڈیم روڈ اور دیگر علاقوں کے دورے کے موقع پر لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر محمد گل خلجی، انجینئر بی اینڈ آر شاہ جہاں، چیف آفیسر مشتاق جمالی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ انفارمیشن امیر جان لونی، قبائلی معتبرین میر غفور جان، میر ایوب کھیتران، وڈیرہ شاہ باز اور دیگر بھی تھے۔صوبائی وزیر نے پبلک لائبریری میں نئی کتابوں، اسٹڈی ہال اور دیگر شعبوں کا بھی معائنہ کیا۔انہوں نے سب جیل بارکھان کیلئے ایک عدد 20KV ٹرانسفارمر، سڑک کی تعمیر، اور رنگ روغن کیلئے 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا۔صوبائی وزیر نے شہر کی

## قبائلی جھگڑوں کے سبب علاقہ ترقی و امن سے محروم رہتا ہے سردار کھیتران

مختلف گلیوں کا پیدل معائنہ بھی کیا۔انہوں نے شہر میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کی سختی سے ہدایت کی۔قبل ازیں صوبائی وزیر نے ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں درخت لگا کر مون سون شجرکاری مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔انہوں نے وہاں پر موجود لوگوں سے کہا کہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر موسم کو بھی خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نئے ڈیموں کی تعمیر سمیت صوبہ بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی جلد تکمیل کو یقینی بنارہی ہے تاکہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کی جاسکے، ضلع بارکھان کی آب وہوا زراعت کیلئے نہایت موزوں ہے یہاں کے لوگوں کی اکثریت کا تعلق بھی زراعت اور مال مویشی سے ہے ان دو اہم شعبوں کو ترقی دینے کیلئے علاقے میں ڈیموں کی تعمیر نہایت ضروری ہے تاکہ پانی کو ذخیرہ کرکے بوقت ضرورت کام میں لایا جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع بارکھان کے علاقے دامانی میں پیروالی ڈیم کی جاری تعمیری کام کے معائنہ کے موقع پر وہاں کے لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر سرکاری آفیسران، قبائلی معتبرین اور ضلعی انتظامیہ بھی ان کے ہمراہ تھے ایس ڈی او اریگیشن ضلع بارکھان جمعہ خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پیروالی ڈیم کی کل لاگت کا تخمینہ 6 کروڑ 67 لاکھ روپے لگایا گیا ہے 2018-19 میں بھی 2 کروڑ روپے ریلیز کیئے گئے تھے، اور نئے مالی سال 2019-20 میں بھی 2 کروڑ روپے ریلیز کیئے جاچکے ہیں اور اب تک 20% کام کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ڈیم کی تعمیر سے علاقے میں زیر زمین پانی کی سطح اوپر آئے گی اور 8.5 کیوسک پانی کا اخراج ہوگا جس سے تقریباً 4 ہزار ایکڑ زمین سیراب ہوگی اور تین سے چار ہزار خاندان مستفید ہونگے، ڈیم کی لمبائی 1300 فٹ، ہائٹ 38 فٹ، ٹاپ 20 فٹ اور بیس 251 فٹ ہے ڈیم پر تعمیری کام کا آغاز مئی 2019ء میں کیا گیا ہے۔

صوبائی وزیر نے کہا کہ ضرورت پڑی تو مذکورہ ڈیم کو مزید رقم دی جائیگی، انہوں نے کہا کہ عوام کی بلاتفریق خدمت، روزگار اور تعلیم وصحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں انہوں نے پیرودین کو جہیز کیلئے 50 ہزار، آزاد خان کو علاج کیلئے 15000 ہزار اور شاہ حسین کو 30 ہزار نقد امداد دی گئی۔

صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ کسی بھی علاقے کا دارومدار، امن کے قیام اور معیاری تعلیم کے حصول میں میسر ہے ضلع بارکھان کے لوگ نہایت پرامن ہے وہ کبھی بھی حکومت مخالف سرگرمیوں میں شامل نہیں رہے تاہم یہاں پر قبائلی جھگڑے موجود ہیں جو کہ علاقے کی ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں جن کو حل کرنا ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونین کونسل بغاو میں کرمدانی اور چوڑیانی قبائل کے تصفیہ کے موقع پر بات کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ سردارزادہ میر غفور جان، میر ایوب کھیتران، وڈیرہ عبدالرحمٰن اور دیگر قبائلی معتبرین موجود تھے۔صوبائی وزیر نے دونوں فریقین سے اختیار لیا ان کے درمیان جنگ بندی کرائی اور گزشتہ کچھ عرصے سے بند راستے کھلوائے، انہوں نے کہا کہ دشمنی اور آپس کے جھگڑے سے کسی ایک فریق کے نہیں بلکہ دونوں فریقین کے نقصان ہوتا ہے اور سڑک کی بندش کی وجہ سے علاقے میں موجود فصلات اور سبزیاں خراب ہوجاتی ہیں اور لوگ معاشی طور پر تباہ حال ہوجاتے ہیں صوبائی وزیر نے فریقین سے مورچے بھی خالی کرائے اور انہیں مطمئن کرکے صلح کرانے پر راضی کیا بعد ازاں صوبائی وزیر نے وڈیرہ نواز کی طرف سے ان کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے میں شرکت کی انہوں نے تمنی ڈیم اور ان کے فنڈ سے تعمیر شدہ بستی حسینی اور بستی شیر وشاہ میں مساجد کا معائنہ کیا اور یونین کونسل ناہڑ کوٹ میں کانگی رند ڈیم اور ناہڑ کوٹ کا دورہ بھی کیا اور پاک آرمی کے شہید سپاہی دین محمد کھیتران کے لواحقین سے ملاقات بھی کی اس موقع پر صوبائی وزیر کو بتایا گیا کہ کانگی رند ڈیم کی کل لاگت 3 کروڑ 45 لاکھ روپے ہے جس پر 50% کام مکمل کیا گیا ہے ڈیم کی تعمیر سے 300 گھرانوں کو فائدہ ہوگا حالانکہ ماضی میں پانی نہ ہونے کی وجہ سے لوگ نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے۔

یوم آزادی کے سلسلے میں ماڈل ہائی سکول بارکھان میں ایک پروقار تقریب اور پرچم کشائی کی گئی، پرچم کشائی کی تقریب میں صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران، ڈپٹی کمشنر بارکھان محمد گل خلجی، کرنل ایف سی محمد اسد، قبائلی وسیاسی رہنماؤں سمیت عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی پولیس کے چاک وچوبند دستے نے سلامی پیش کی تقریب میں دیگر سرکاری آفیسران بھی موجود تھے تقریب میں سکول کے بچوں نے تقریریں اور ملی نغمے بھی پیش کیے تقریب میں صوبائی وزیر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک ہمارا ہے یہ زمین ہماری ہے آزادی اللہ رب العزت کی طرف سے تحفہ اور نعمت ہے یہ ملک اللہ کے نام پر وجود میں آیا ہے اگر ضرورت پڑی تو بحیثیت سردار اور قوم کھیتران پاک فوج کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے ہونگے اور خون کے آخری قطرے تک لڑیں گے، انہوں نے سیکورٹی فورسز کی قربانیوں کو سراہا اور کہا کہ آج بہادر افواج سرحدوں پر ڈیوٹی دے رہی ہے اور ہم سکون کی نیند سو رہے ہیں یہ ان کی مرہون منت ہے، کشمیر ہمارا اٹوٹ انگ ہے ہم مودی سرکار کو کشمیریوں کے حق پر ڈاکہ ڈالنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔بھارتی فوجیوں کا بے گناہ کشمیریوں پر ان کا ظلم جاری ہے ہم امن کے خواہاں ہیں آج کے دن کی مناسبت سے ہم مودی سرکار کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہم کشمیری بھائیوں کے ساتھ ہیں۔پیٹ پرست کبھی بھی ملک اور قوم کا نہیں سوچتے، طلباء سے صوبائی وزیر نے کہا کہ آپ تعلیم پر توجہ دیں تعلیم کے بغیر ترقی کا سفر ادھورا ہے حکومت معیاری تعلیم کیلئے خصوصی اقدام اٹھا کر رہی ہے۔اس موقع پر صوبائی وزیر نے ماڈل ہائی سکول کیلئے تین الیکٹرک واٹر کولر اور 10 لیٹرین سکول میں بنانے کا اعلان بھی کیا۔صوبائی وزیر نے تقریر کرنے والے طلباء کیلئے 50 ہزار، سلامی دینے والے پولیس دستے کیلئے 30 ہزار اور مختلف سکولوں سے آئے ہوئے طلباء کیلئے ایک لاکھ روپے کا اعلان کیا۔بعد ازیں صوبائی وزیر، کرنل محمد اسد اور ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایف سی قلعہ بارکھان گئے اور ایف سی کے چاک وچوبند دستے نے سلامی دی کرنل محمد اسد نے جوانوں اور شرکاء کو یوم آزادی کی مناسبت سے آرمی چیف کا پیغام پڑھ کر سنایا صوبائی وزیر نے افواج پاکستان سمیت دیگر فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کیا۔

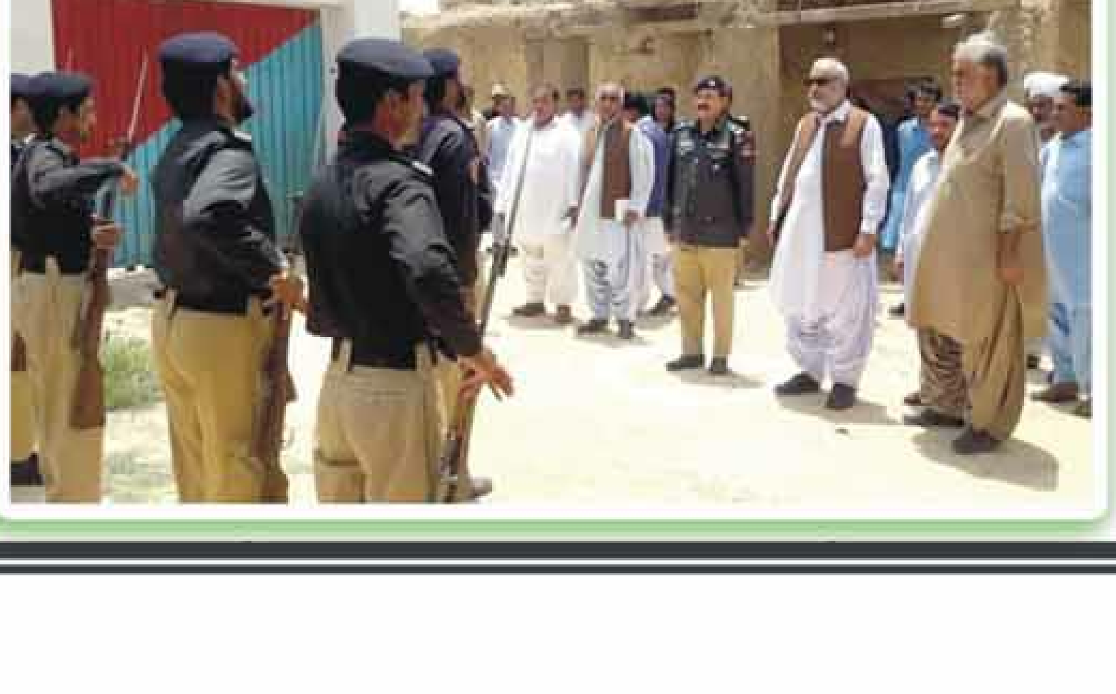

صوبائی وزیر خوراک و بہبود آبادی سردار عبد الرحمٰن کھیتران کی مخلصانہ کوششوں سے قبائلی جھگڑوں کے خاتمہ کیلئے اہم پیش رفت کرتے ہوئے۔ صوبائی وزیر نے قبائلی جھگڑوں کے فیصلے کا آغاز بارکھان سے کیا جس میں ناہڑ برادری اور سید برادری کی دیرینہ رنجش اور کالکانی برادری اور جیسانی برادری کے درمیان قتل کا فیصلہ کیا دونوں فریقین نے سردار کا فیصلہ بخوشی قبول کیا گلے ملے اور آپس میں شیر وشکر ہو گئے قبائلی معتبرین اور دیگر افراد نے صوبائی وزیر کے اس اقدام کو سراہا۔قبائلی جھگڑوں کا خاتمہ کرنے میں صوبائی وزیر کا مکمل ساتھ دینے کا اعادہ کیا اس موقع پر صوبائی وزیر نے اجتماع سے بات چیت کرتے ہو

بقیہ صفحہ نمبر 4 پر

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔فون نمبر: 081-2822725

ڈپٹی ایڈیٹر: غضنفر محمد کھیتران
چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں

سیاسی ،سماجی معاشی موضوعات کے مطلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔
رابطہ نمبر: 03327865820
واٹس ایپ: 03136823946
Email: masaelqta@gmail.com
(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اوران کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں )ادارہ

# بلوچستان ثانوی تعلیم میں اصلاحات۔ایک جائزہ

تحریر: اقبال بلوچ

تعلیم کے بغیر کوئی بھی ملک،قوم اور معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا ہے جدید اور ترقی کے اس تیز رفتار دور میں جن قوموں نے تعلیم کو اپنی ترجیح بنایا وہ آج ترقی کے منازل بڑی تیزی سے طے کررہی ہے۔کیونکہ دُنیا جان گئی ہے کہ تعلیم کے بغیر ترقی ممکن نہیں اس لئے تعلیم کو ترجیح دیتے ہوئے اقوام نے اپنی معیشت انفرادا سٹرکچری آئی ٹی طب سمیت دیگر شعبہ جات میں عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق تبدیلیاں کیں ہیں اس طرح اپنی قوم کو دنیا کے طاقتور اور ترقی یافتہ اقوام کی صفوں میں لا کھڑا کیا ہے۔بلوچستان جہاں دیگر شعبوں میں ذبوں حالی کا شکار ہے وہی تعلیم کے شعبے پر توجہ مرکوز نہ ہونے کی وجہ سے صوبے میں معاشی ترقی کی رفتار اور پائیدار ترقی متاثر ہوئی ہے۔لیکن موجودہ صوبائی حکومت نے اقتدار میں آتے ہوئے تعلیم کو اپنی ترجیجات میں شامل کرکے اس میں موجودہ اور جدید دور کے تصاضوں کے مطابق ضروری اصلاحات اور تبدیلیاں لانا ضروری سمجھی۔اس سلسلے میں محکمہ ثانوی تعلیم نے اساتذہ گریڈ 09 تا 15 اسکیل کے اساتذہ کی بھرتی کو ادارے کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے ،سیاسی دباؤ سے پاک اور شفاف مقابلے کے ماحول کو برقرار رکھنے کے لیئے ایک جامع حکمت عملی طے کی ہے جسے ریوائزڈ ریکروٹمنٹ پالیسی-2019 کے نام سے صوبائی کابینہ نے منظور کرایا گیا،اس سے پہلے محکمہ تعلیم کے سروس رولز 1984 میں بنائے گئے تھے اور تمام مراحل کے بعد محکمہ ثانوی تعلیم میں 33 سال بعد سروس رولز بنائے گئے ہیں۔جن میں بعض خامیوں کی وجہ سے غیر تدریسی عملے کی دوران ملازمت و پرموشن وغیرہ کیلیئے واضح قواعد وضوابط موجود نہیں تھے جس کا نقصان برائے راست ملازمین کو ہوتا تھا۔موجودہ اقدام سے برسوں سے پروموشن اور ترقی کے منتظر ملازمین نہ صرف ترقی کرپائیں گے بلکہ ان کے موجودہ آسامیوں پر دوسرے ملازمین کی تعیناتی بھی ممکن ہوسکے گی مزید براں اس سے سینئر ملازمین کو اگلے گریڈ میں جانے کا موقع ملے گا اور یہ نمایاں پوزیشن پر کام بھی کرسکیں گے نیز ان کے تجربات سے بھی احسن انداز میں استفادہ کیا جاسکے گا۔نظام تعلیم میں امتحان کلیدی کردار کا حامل عنصر ہے،جو کہ طلباء وطالبات کے مستقبل کی راہیں متعین کرتی ہیں اور مجموعی طور پر پورے نظام کی عکاس ہوتی ہے۔1977 میں ایک آرڈیننس کے ذریعے ثانوی و اعلیٰ ثانوی سطح پر معیاری امتحان لینے کی غرض سے ایک ادارہ بلوچستان بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کا قیام عمل میں لایا گیا تھا جو کہ آج تک اپنا کردار بخوبی انجام دیتی رہی ہے۔اب چونکہ 42 سال کا طویل عرصہ گزر چکا،عصری تقاضے تبدیل ہوئے، اور بلوچستان کے وسیع وعریض رقبے، دور دراز علاقوں کے عوام کی بروقت رسائی کے پیشِ نظر نہ صرف بورڈز کی تعداد میں اضافہ ناگزیر ہوچکا ہے بلکہ امتحانی نظام میں اصلاحات بھی ضروری قرار پائی ہیں۔محکمہ ثانوی تعلیم نے ان تمام ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک مسودہ قانون صوبائی کابینہ کی منظوری سے بلوچستان صوبائی اسمبلی میں پیش کی، جسے ضروری بحث وتمحیص کے بعد منظور کرلیا گیا ہے۔مجوزہ مسودہ قانون کی منظوری کے بعد امتحانی عمل مزید سہل ہوجائے گا اور طلباء وطالبات کو اس دوران پیش آنے والی دشواریوں پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔بلوچستان بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے لئے سروس رولز ترتیب دی گئی ہے یہ سروس رولز 1992 کے بعد بنائے گئے ہیں مذکورہ سروس رولز کا براہ راست فائدہ بورڈ کے ملازمین کو ہوگا گزشتہ سروس رولز میں پروموشن کے قاعدے یا تو مبہم تھے یا پھر موجود نہیں تھے جس کا نقصان یہ ہوتا تھا کہ من پسند افراد سفارش اور دیگر غیر قانونی ذرائع سوال کرکے علم پر تعینات کیے جاتے تھے جو نہ صرف اپنی من مانی کرتے بلکہ ان کو ہٹانا مشکل ہوجاتا تھا جس عمل کی وجہ سے صحت مند مقابلے کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہوتی گئی اور بعض منفی عوامل پروان چڑھتے گئے۔جس سے تعلیمی ماحول سمیت بلوچستان بورڈ کی کارکردگی کافی حد تک متاثر ہوئی موجودہ سروس رولز کے آنے سے حقدار اور سینئر عہدیداروں کو اعلیٰ عہدوں پر ترقی ممکن ہوسکے گی اور سفارش کلچر کے خاتمہ میں کافی مدد ملے گی۔محکمہ ثانوی تعلیم حکومت بلوچستان نے ریکروٹمنٹ پالیسی 2019 بنائی ہے۔جس کی رو سے تدریسی عملے کی خالی آسامیوں کو مشتہر کیا گیا ہے جو اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے محکمے نے یہ آسامیاں کیریئر ٹیسٹنگ سروس پاکستان کے ذریعے پر کرنے کا فیصلہ کیا ہے جسکا انتخاب 6 دیگر ٹیسٹنگ سروس سے مقابلے اور بڈنگ کے بعد عمل میں آئی۔سی ٹی ایس پی نے امتحانی فارم اور امتحانی فیس نے این ٹی ایس کے مقابلے میں 1000 روپے کی بجائے 246 روپے فیس رکھی گئی ہے جو غریب اور محنتی امیدواروں کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں۔صاف وشفاف اور میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں کے عمل کو یقینی بنانے کیلئے سی ٹی ایس پی کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں مندرجہ بالا اسامیوں کو پر کرنے کے بعد غیر فعال اسکول دوبارہ فعال ہو جائیں گے نیز اسکولوں میں اساتذہ کی کمی بھی پوری ہوجائے گی بلوچستان کی جغرافیائی وسعت،روز افزوں بڑھتی ہوئی آبادی اور نئے تعلیمی سہولیات کے مراکز میں اساتذہ کی کمی پر قابو پانے اور صحت مند مقابلوں کے رجحان کی پذیرائی کے لیئے نظامِ تعلیم میں جہاں تدریسی عملے کا کلیدی کردار ہوتا ہے وہیں مددگار غیر تدریسی عملے کا کردار بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔درس وتدریس کے عمل میں مددگار عملے ہی کی بدولت اساتذہ کرام ذہنی سکون اور تندہی سے اپنے فرائض انجام دے سکتے ہیں اور بچوں کو بھی سہولت مہیا ہوتی ہے۔اس وقت محکمہ ثانوی تعلیم نے صوبہ بھر میں غیر تدریسی عملے کی خالی آسامیوں پر بھرتی کا فیصلہ کیا۔ان تمام بھرتیوں پر عمل جاری ہے۔علاوہ ازیں گریڈ 5 سے گریڈ 15 کے غیر تدریسی عملے کی خالی آسامیوں پر محکمہ کمیٹیوں کے ذریعے بھرتی کا عمل بہت جلد شروع ہوچکا ہے۔اس کے علاوہ گریڈ ایک سے گریڈ 5 کے غیر تدریسی عملے کی خالی آسامیوں پر بھرتیاں آخری مراحل میں ہے۔ جبکہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ایس ایس ٹی جنرل،سائنس اور ایس ایس ٹی ٹیک کی خالی آسامیوں پر بھرتی عمل میں لائی جارہی ہے جس سے اسکولوں میں سائنس دیگر مضامین کے لیے اساتذہ دستیاب ہوگی۔اساتذہ کرام ہی کی وجہ سے درس وتدریس کے شعبے کو معاشرے میں انتہائی باوقار حیثیت حاصل ہے۔اور استاد کا یہ رتبہ تب ہی قائم رہ سکتا ہے جب وہ اپنے فرائضِ منصبی احسن طریقے سے سرانجام دے۔ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے کہ فرائضِ منصبی سے روگردانی کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کریں۔محکمہ ثانوی تعلیم نے تاریخ میں پہلی مرتبہ غیر حاضر تدریسی عملے کے خلاف مؤثر کریک ڈاؤن شروع کیا ہے جس سے اب تک 3000 کے قریب غیر حاضر اساتذہ کے خلاف محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جارہی ہے اس کے علاوہ 100 کے قریب غیر حاضر اساتذہ کو نوکری سے برخاست کیا گیا ہے جبکہ غیر حاضری کی مد میں تنخواہوں سے تقریباً 163 ملین روپے کٹوتی کرکے سرکاری خزانے میں جمع کردی گئی ہے۔صوبائی کابینہ کی منظوری سے بلوچستان پرائمری ایجوکیشن سپورٹ پروگرام شروع کیا گیا ہے۔اس پروگرام کے تحت اب تک 1800 غیر فعال پرائمری اسکولز کو فعال بنا کر ان میں درس وتدریس کا عمل شروع کیا گیا ہے۔5296 ایسے پرائمری اسکولز کی نشاندہی ہوئی جن میں محض ایک ہی استاد متعین ہے۔بلوچستان پرائمری ایجوکیشن سپورٹ پروگرام کے ذریعے ان تمام اسکولز میں بقدرِ ضرورت اساتذہ کی تعیناتی کو یقینی بنایا جارہا ہے تاکہ ہر بچے کو اسکول اور معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔اسکولز کی کمی پر قابو پانے کے لیئے بلوچستان بھر کے پرائمری اسکولز کو غیر صنفی قرار دیا گیا جسکی بدولت بچے اور بچیاں یکساں طور پر ایک ہی اسکول سے مستفید ہوں گے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان کے عوامی ترقیاتی پروگرام کے تحت بتدریج بہتری کے پیشِ نظر صوبہ بھر کے اسکولز کو عمارتی ضروریات کی فراہمی کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے جسکے تحت 159 ملین روپے کی لاگت سے 200 پرائمری سکولز کو بنیادی عمارت فراہم کی جائیگی جبکہ پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے اور بیت الخلا جیسی بنیادی ضروریات کی دستیابی کے لیئے 1.3 ملین روپے مختص کی گئی ہے سی تسلسل میں خطیر رقم کی لاگت سے 66 ہائی اسکولز کو ماڈل ہائی اسکولز اور 257 مڈل اسکولز کو ماڈل مڈل اسکولز کا درجہ دیا جارہا ہے جس سے بنیادی ضروریات کے ڈھانچے میں خاطر خواہ بہتری آئے گی۔بلوچستان ایجوکیشن فاونڈیشن، تعلیمی میدان میں کام کرنے والے نجی / غیر سرکاری اداروں کو ترتیبی، مشاورتی اور بنیادی ڈھانچے کے حوالے سے سہولیات کی فراہمی کا ایک اہم ادارہ ہے۔اب تک یہ ادارہ گورنر کے انتظامی کنٹرول میں فعال ہے۔چونکہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد تعلیم کا شعبہ صوبائی دائرہ اختیار میں آتا ہے تو آئینی ضرورت تھی کہ اس ادارے کو صوبائی حکومت کے انتظامی دائرہ کار میں لایا جائے،اس کے لیئے ادارے کے مسودہ قانون بلوچستان ایجوکیشن فاونڈیشن ترمیمی بل-2019ء صوبائی کابینہ کی منظوری سے بلوچستان صوبائی آسمبلی میں پیش کیا جاچکا ہے۔اس بل کی منظوری کے بعد تعلیمی میدان میں کام کرنے والے اداروں کی سہولیات میں ہم آہنگی لانے میں آسانی پیدا ہو گی۔نظام تعلیم میں نجی تعلیمی اداروں کا اہم کردار ہے جس سے انکار ممکن نہیں۔گزشتہ دہائی میں بلوچستان میں نجی تعلیمی اداروں کا رجحان فروغ پایا اور ان کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہوتا رہا۔ان اداروں کو مزید مفید بنانے اور ان کی مثبت ترویج کے لیئے موزوں ضابطے کی ضرورت کے پیشِ نظر ایک جامع مسودہ قانون نجی تعلیمی اداروں کے ضابطے اور ترویج کا بل 2019ء صوبائی کابینہ کی منظوری سے بلوچستان صوبائی اسمبلی میں بغرضِ منظوری پیش کیا جاچکا ہے،جسکی منظوری کے بعد صوبہ بھر میں فعال نجی تعلیمی اداروں کا کردار ایک طے شدہ قانونی دائرہ کار میں رہے گا۔باضابطہ تعلیمی نظام،طلباء سے وصول کی جانے والی فیس اور سہولیات کی فراہمی میں تناسب،تعلیمی اداروں میں بنیادی ضروریات کی یقینی دستیابی اور یکساں نصاب و امتحان جیسے بنیادی نکات کی بدولت نظامِ تعلیم پر اس قانون کے دوررس مثبت اثرات مرتب ہونگے۔محکمہ تعلیم میں انتظامی معاملات میں بہتری کے لئے اساتذہ کرام کی سہولت کی پیشِ نظر تمام ضلعی تعلیمی افسران کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ریٹائرمنٹ اور پنشن کے کیسز کو فوری طور پر حل کیا جائے اور پس وپیش کرنے والے افسران کے خلاف تادیبی کاروائی کے احکامات بھی جاری کیئے گئے۔محکمہ ثانوی تعلیم کے زیر انتظام تمام اسکولز میں موجود ناکارہ اشیاء کی فوری نیلامی کی گئی جس کے ذریعے حاصل ہونے والی رقم کو اسکولز کی بہتری کے لیئے استعمال کیا جارہا ہے۔محکمہ کے انتظامی دفاتر اور اسکولز میں موجود ناکارہ گاڑیوں کی فہرستیں تیار کی جاچکی ہیں جنھیں مجاز حکام کی منظوری کے بعد باقاعدہ نیلامی کے لیئے پیش کیا جائے گا اور اس نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم بھی اسکولز کی بہتری کے لیئے استعمال کی جائے گی۔ ضلعی سطح پر تعلیم کے شعبے کو درپیش مسائل کے فوری اور موثر حل کے لیئے ہر ڈی-ای-او کی سربراہی میں قائم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی اور ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں قائم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ نامی فورمز کو فعال بنایا گیا ہے۔اس سلسلے میں متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کیں گئیں ہیں کہ مذکورہ فورمز کے مہینے میں کم از کم دو اجلاس بلائے جائیں۔عرصہ دراز سے زیر التوا، اساتذہ کرام کی ترقی کے معاملات کو دیکھنے اور حل کرنے کے لیئے فوری اقدامات اٹھائے گئے۔گریڈ 17 سے اوپر کے تقریباً 621 اساتذہ کے ترقی کے کیسز ایس اینڈ جی اے ڈی کو بھجوا دیے گئے ہیں جن میں 43 اساتذہ کی ترقی ہوچکی ہے جبکہ دیگر پر کام جاری ہے۔اُمید ہے کہ صوبے میں تعلیمی ترقی کا سفر یوں ہی جاری رہا ہوگا۔میرٹ اور شفافیت کے دیرینہ مطالبوں کو تقویت ملے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# صلہ رحمی ،بہترین صدقہ ہے

حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ بلاؤں کو کھا جاتا ہے ایک آئمہ کا قول ہے کہ صدقہ سے موت کا حکم بھی واپس ہوسکتا ہے کیونکہ صدقہ صلہ رُحمی کی بہترین مثال ہے دوسروں کے دکھ درد کو محسوس کرتے ہوئے مستحقین کی امداد بے لوث خدمت ہے صدقہ کیا ہے میں نے یہ واقعہ پڑھا تو احساس ہوا کہ صدقہ کتنی بڑی نعمت ہے یہ واقعہ ایک سعودی

تحریر: عطاء محمد کھیتران

نوجوان کا ہے،یہ اپنی زندگی سے مطمئن نہیں تھا،اس کی تنخواہ صرف چار ہزار ریال تھی ،شادی شدہ ہونے کی وجہ سے اس کے اخراجات اس کی تنخواہ سے کہیں زیادہ تھے،مہینہ ختم ہونے سے پہلے ہی اس کی تنخواہ ختم ہوجاتی اور اسے قرض لینا پڑتا،یوں وہ آہستہ آہستہ قرضوں کی دلدل میں ڈوبتا جارہا تھا اور اس کا یقین بنتا جارہا تھا کہ اب اس کی زندگی اسی حال میں ہی گزرے گی - باوجودیکہ اس کی بیوی اس کے مادی حالت کا خیال کرتی ،لیکن قرضوں کے بوجھ میں تو سانس لینا بھی دشوار ہوتا ہے۔ایک دن وہ اپنے دوستوں کی مجلس میں گیا ،وہاں اس دن ایک ایسا دوست بھی موجود تھا جو صاحب الرائے تھا اور اس نوجوان کا کہنا تھا کہ میں اپنے اس دوست کے مشوروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔وہ کہنے لگا: میں نے اسے باتوں باتوں میں اپنی کہانی کہہ سنائی اور اپنی مالی مشکلات اس کے سامنے رکھیں،اس نے میری بات سنی اور کہا کہ میری رائے یہ ہے کہ تم اپنی تنخواہ میں سے کچھ حصہ صدقہ کیلئے مختص کرو -اس سعودی نوجوان نے حیرت سے کہا: جناب، مجھے گھر کے خرچ پورے کرنے لیے قرضے لینے پڑتے ہیں اور آپ صدقہ نکالنے کا کہہ رہے ہیں؟ لیکن اس نے اصرار کرتے ہوئے مشورہ دیا کہ میری بات پر عمل کرکے تو دیکھو۔خیر میں نے گھر آکر اپنی بیوی کو ساری بات بتائی تو بیوی کہنے لگی: تجربہ کرنے میں کیا حرج ہے؟ ہوسکتا ہے اللہ جل شانہ تم پر رزق کے دروازے کھول دے۔سعودی نوجوان کہتا ہے: میں نے ماہانہ 4 ہزار ریال میں سے 30 ریال صدقہ کیلئے مختص کرنے کا ارادہ کیا اور مہینے کے آخر میں اسے ادا کرنا شروع کردیا۔

سبحان اللہ! سعودی نوجوان نے کہا میں قسم کھا کر کہتا ہوں ،میری تو حالت ہی بدل گئی ،کہاں میں ہر وقت مالی ٹینشنوں میں اور سوچوں میں رہتا تھا اور کہاں اب میری زندگی گویا پھول ہوگئی تھی ،ہلکی پھلکی آسان ،قرضوں کے باوجود میں خود کو آزاد محسوس کرتا تھا ،ایک ایسا ذہنی سکون تھا کہ کیا بتاوں! پھر چند ماہ بعد میں نے اپنی زندگی کو سیٹ کرنا شروع کیا ،اپنی تنخواہ کو حصوں میں تقسیم کیا ،اور یوں ایسی برکت ہوئی جیسے پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی- میں حساب لگالیا اور مجھے اندازہ ہوگیا کہ کتنی مدت میں انشاء اللہ قرضوں کے بوجھ سے میری جان چھوٹ جائی گی-

پھر اللہ جل شانہ نے ایک اور راستہ کھولا اور میں نے اپنے ایک عزیز کے ساتھ اس کے پراپرٹی ڈیلنگ کے کام میں حصہ لینا شروع کیا ،میں اسے گاہک لاکر دیتا اور اس پر مجھے مناسب پرافٹ حاصل ہوتا-الحمدللہ! میں جب بھی کسی گاہک کے پاس جاتا وہ مجھے کسی دوسرے تک راہنمائی ضرور کرتا- میں یہاں پر بھی وہی عمل دوہراتا کہ مجھے جب بھی پرافٹ ملتا میں اس میں سے اللہ کے لیے صدقہ ضرور نکالتا-اللہ کی قسم! صدقہ کیا ہے؟ کوئی نہیں جانتا ،سوائے اس کے جس نے اسے آزمایا ہو۔صدقہ کرو ،اور صبر سے چلو ،اللہ کا فضل سے خیر و برکتیں اپنی آنکھوں برستے دیکھو گے۔.1 جب آپ کسی مسلمان کو تنخواہ میں سے صدقہ کے لیے رقم مختص کرنے کا کہیں گے اور وہ اس پر عمل کرے گا تو آپ کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا صدقہ کرنے والے کو ملے گا ،اور صدقہ دینے والے کے اجر میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی-سوچیے!!! آپ اس دنیا سے چلے جائیں گے اور آپ کے سبب آپ کے پیچھے کوئی صدقہ کررہا ہوگا! ہ( جیسے میں نے صدقہ کرنے کا معمول بنایا ،اور قسم کھا کر کہتا ہوں ،سب سے زیادہ فرق میری ذہنی حالت پر پڑا ،ایک ایسا اطمینان محسوس ہوتا ہے کہ جس کا جواب نہیں -مترجم ) اگرچہ آپ طالب علم ہیں ،اور آپ کو لگا بندھا وظیفہ ملتا ہے تب بھی آپ تھوڑا بہت جتنا ہوجائے کچھ رقم صدقہ کے لیے ضرور مختص کریں -اگر صدقہ کرنے والا جان لے اور سمجھ لے کہ اس کا صدقہ فقیر کے ہاتھ میں جانے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں جاتا ہے تو یقیناً دینے والے کو لذت لینے والے سے کہیں زیادہ ہوگی۔کیا آپ کو صدقہ کے فوائد معلوم ہیں؟ خاص طور پر 17، 18، 19 کو توجہ سے پڑھیے گا -سن لیں! صدقہ دینے والے بھی اور جو اس کا سبب بنتے ہیں وہ بھی!!!

1۔صدقہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔
2۔صدقہ اعمال صالحہ میں افضل عمل ہے،اور سب سے افضل صدقہ کھانا کھلانا ہے۔
3۔صدقہ قیامت کے دن سایہ ہوگا ،اور اپنے دینے والے کو آگ سے خلاصی دلائے گا۔
4۔صدقہ اللہ جل جلالہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے،اور قبر کی گرمی میں ٹھنڈک کا سامان ہے۔
5۔میت کیلئے بہترین ہدیہ اور سب سے زیادہ نفع بخش چیز صدقہ ہے،اور صدقہ کے ثواب کو اللہ تعالی بڑھاتے رہتے ہیں۔
6۔صدقہ مصفی ہے،نفس کی پاکی کا ذریعہ،اور نیکیوں کو بڑھاتا ہے۔
7۔صدقہ قیامت کے دن صدقہ کرنے والے کے چہرے کا سرور اور تازگی کا سبب ہے۔
8۔صدقہ قیامت کی ہولناکی کے خوف سے امان ہے، اور گزرے ہوئے پر افسوس نہیں ہونے دیتا۔
9۔صدقہ گناہوں کی مغفرت کا سبب اور سیئات کا کفارہ ہے۔
10۔صدقہ خوشخبری ہے حسن خاتمہ کی،اور فرشتوں کی دعا کا سبب ہے۔
11۔صدقہ دینے والا بہترین لوگوں میں سے ہے،اور اس کا ثواب ہر اس شخص کو ملتا ہے جو اس میں کسی طور پر بھی شریک ہو۔
12۔صدقہ دینے والے سے خیر کثیر اور بڑے اجر کا وعدہ ہے۔
13۔خرچ کرنا آدمی کو متقین کی صف میں شامل کردیتا ہے ،اور صدقہ کرنے والے سے اللہ کی مخلوق محبت کرتی ہے۔
14۔صدقہ کرنا جودوکرم اور سخاوت کی علامت ہے۔
15۔صدقہ دعاوں کے قبول ہونے اور مشکلوں سے نکالنے کا ذریعہ ہے۔
16۔صدقہ بلاء( مصیبت ) کو دور کرتا ہے اور دنیا میں ستر دروازے برائی کے بند کرتا ہے۔
17۔صدقہ عمر میں اور مال میں اضافے کا سبب ہے ،کامیابی اور وسعت رزق کا سبب ہے۔
18۔صدقہ علاج بھی ہے،دواء بھی اور شفاء بھی۔
19۔صدقہ آگ سے جلنے ،غرق ہونے ،چوری اور بری موت کو روکتا ہے۔
20۔صدقہ کا اجر ملتا ہے،چاہے جانوروں اور پرندوں پر ہی کیوں نا ہو۔

آخری بات: بہترین صدقہ اس وقت یہ ہے کہ آپ خود اسے آزمائیں اور دوسروں کو بھی تلقین کریں (عربی سے ترجمہ شدہ)

# IMPROVING EDUCATION SYSTEM IN BALOCHISTAN

Two common points are raised by almost all individuals in response to the question "what is education and how to improve education system?" The first point is a famous quotation that says: "education is the most powerful weapon which you can use to change the world." The second point is a traditional statement: governments - both Federal and provincial- must invest more in education sector. While the first point, according to many, answers the "what" part of the question, the second point is raised because a common perception is: government's investing in education sector will solve all problems. There is no denying the fact that the importance of education is immense. That opening new schools, rendering students all kind of facilities and addressing the out-of-school dilemma will improve the system is also true. But what is more important is ensuring those already in schools get quality education.

Since reforming the curriculum, syllabus, planning, policy and standards of education, according to the 18th amendment, fall under the purview of the provinces, therefore, to discuss what the current government of Baluchistan has done so far in this regard is very essential. To provide quality education to all and sundry is, without an iota of doubt, one of the constitutional responsibilities of provincial governments. However, in order to improve education standards well and truly parents and teachers too have crucial role to play.

In Pakistan, a large number of students drop out before they reach the fifth grade. One major reason, after poverty, behind the high dropout rate is that students are compelled to read and learn against their will. The parents must therefore entertain the choices of their children. In this way they will not only learn easily, but also move forward confidently. The teachers must also, performing their duties devotedly, encourage creativity and let their pupils learn efficiently. Steps such as these will work wonder.

The current government of Baluchistan has, by taking laudable measurements to improve the education system, confounded many observers who doubted its ability to walk the talk. The government has, for providing basic facilities to schools, initiated a project worth 159 million rupees. Investing the amount for the betterment of Education, the government will render basic buildings to over two hundred primary schools. To address the basic facilities such as toilets and clean drinkable water, another 103 million rupees will be invested. One of the objectives of the project is to improve the structure of rudimentary facilities. Moreover, the government has decided to upgrade 66 high schools as model high schools. Upgrading another 257 middle schools to model middle schools is also part of the government's plans.

In addition to this the government is also serious about existing schools. Under the Baluchistan primary education support program, 1800 nonfunctional schools have been reopened.

To meet the need of more schools, the education department has declared primary schools as co educational institutions, making sure all kids -both boys and girls- have equal opportunity to get education

What is more important than opening new schools is recruiting competent teachers. Realizing the fact 'good teachers are builders of a nation', the government, having the assent of provincial cabinet, is recruiting 1266 educators on one year contract. The step is laudable keeping in view the increasing population of Baluchistan.

The secondary education department has also, in order to reform the system, forwarded new laws for legislation.

Firstly, the secondary education department has formed a comprehensive policy to ensure teachers and officials are appointed on merit. The policy, known as revised recruitment policy 2019, will specify new service rules for the first time since 1984. The approval of this policy will also specify promotion rules for non academic officials.

Secondly, keeping in view the importance of examination in education system, the education department is seeking approval of a bill namely BBISE bill 2019. The assent to this bill will fulfill the need of regional board offices and make examination reforms possible.

Thirdly, the department is introducing a bill 'private educational institute's ordinance 2019' to specify the fee structure and the circle of activity for private schools.

Fourthly, and last, the department, having the approval of provincial cabinet, has presented a bill: 'bill of amendments in the Baluchistan education foundation 2019' in the provincial assembly for discussion. The assent to this bill will bring the Baluchistan education foundation under the administrative authority of provincial government.

By Daroo khan Nasar.

Additionally, the government has taken laudable measur ements to ensure the teachers come to schools. In this regard the secondary education department has, for the first time, sent 21 lethargic teachers home; another 700 are being taken to task and deducting the salaries of absent teachers, the department has deposited approximately 163 million rupees to the national excheq uer. In education sector the importance of nonacademic staff is equally vital. Therefore, the government has decided to appoint 395 nonacademic staff on existing vacancies; the steps taken to improve administrative system are also praiseworthy. Keeping in view the serious attitude of current provincial government, it can be safely stated the future of Baluchistan and ultimately Pakistan is bright.

## کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

### پولیس

| | |
|---|---|
| ریلوے اسٹیشن: | 9201490 |
| کینٹ پولیس اسٹیشن: | 9201087 |
| بجلی روڈ پولیس اسٹیشن: | 9202042 |
| سٹی پولیس اسٹیشن: | 9201250 |
| گوالمنڈی پولیس اسٹیشن: | 1217 |
| پشتون آباد پولیس اسٹیشن: | 2664040 |
| قائدآباد پولیس اسٹیشن: | 9202218 |
| انڈسٹریل پولیس اسٹیشن: | 92111050 |
| پولیس لائن: | 9201435 |
| کچلاک پولیس اسٹیشن: | 2890234 |
| سریاب پولیس اسٹیشن: | 9211080 |
| بروری پولیس اسٹیشن: | 2853610 |
| نیوسریاب پولیس اسٹیشن: | 2892033 |
| شالکوٹ پولیس اسٹیشن: | 2460190 |
| ایمرجنسی سینٹر: | 15 |
| ایمرجنسی سینٹر (A): | 9202555 |
| ایمرجنسی سینٹر (B): | 9202777 |
| سول لائن پولیس اسٹیشن: | 9202730 |
| کرائمز برانچ: | 9201418 |
| صدر پولیس اسٹیشن: | 9201435 |
| ٹریفک ایمرجنسی: | 9201991 |
| سیٹلائٹ ٹاون پولیس اسٹیشن: | 9211707 |
| سی آئی اے: | 9202253 |
| ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن: | 2880387 |

### بجلی

| | |
|---|---|
| مرکزی شکایات سینٹر: | 18 |
| کوئٹہ سٹی ڈویژن: | 9202027 |
| ریونیو آفس سریاب: | 9211341 |
| سب ڈویژن کرانی: | 2442834 |
| کچلاک سب ڈویژن: | 2890075 |
| گوالمنڈی سب ڈویژن: | 2869001 |
| لیاقت بازار شکایت آفس: | 9201459 |
| بروری سب ڈویژن: | 2828400 |
| زرغون آفس: | 2823403 |
| سپرنٹنڈنٹ انجینئر کوئٹہ: | 9202003 |

### پی آئی اے

| | |
|---|---|
| انکوائری: | 117 |
| ایکس چینج: | 9201993/9202632 |
| ریزرویشن: | 9201066 |
| ایئرپورٹ انکوائری: | 114 |
| ایکسچینج: | 9203873 |
| ایئرپورٹ ایکسچینج: | 2880213/6 |
| ٹریفک: | 2880028 |

### ہسپتال

| | |
|---|---|
| ایدھی سینٹر: | 2830861/115 |
| عمر فاؤنڈیشن: | 2837296 |
| سول ہسپتال ایمبولینس: | 9202017 |
| سول ہسپتال ایکس چینج: | 9202017 |
| کرسچن ہسپتال: | 2842697 |
| وفاقی میڈیکل سینٹر: | 9211636 |
| ہیلپر آئی ہسپتال: | 9211087 |
| ریلوے ہسپتال: | 9211078 |
| لیڈی ڈفرن ہسپتال: | 2836532 |
| فاطمہ جناح ٹی بی سینٹوریم: | 2853618 |
| چلڈرن ہسپتال: | 2823705/11 |
| مائیلو شہید ٹرسٹ | 2824875/2828383 |
| پاکستان جنرل ہسپتال | 2842043/2842295 |
| جیلانی ہسپتال: | 2447183 |
| ایل آر بی ٹی: | 2850362 |
| شعبہ حادثات سول ہسپتال / ایمرجنسی: | 137 |
| بی ایم سی: | 2823618/2830553 |
| فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر: | 2664461 |

### فائر بریگیڈ

| | |
|---|---|
| سٹی فائر بریگیڈ: | 2841118/920264 |
| سرکلر روڈ: | 9201066/16 |
| کنٹونمنٹ بورڈ: | 9201629 |

### واسا شکایات

| | |
|---|---|
| ایکسین: | 9211612 |
| سب آفس مالی باغ: | 9202299 |
| کواری روڈ: | 9202846 |
| ایوب اسٹیڈیم: | 9202708 |

### ٹیلی فون

| | |
|---|---|
| ہیلپ لائن: | 1236 |
| شکایات: | 1218 |
| بلنگ ہیلپ لائن: | 1200 |

### دیگر اہم نمبرز

| | |
|---|---|
| پی ٹی وی سینٹر: | 9202626 |
| ریڈیو پاکستان: | 9202393 |
| کوئٹہ پریس کلب: | 2821731 |
| بلوچستان بورڈ: | 9202791 |

## عوام کے جان و مال کی محافظ پولیس عید اور دیگر تہوار کیسے گزارتے ہیں

اسرار محمد کھیتران

پولیس کیلئے تمام اہم مواقعوں اور تہواروں پر فول پروف سکیورٹی فراہم کرنا بھی ایک چیلنج ہوتا ہے اور بلوچستان پولیس نے مختلف تھریٹس کے باوجود عیدالاضحیٰ کے موقع پر خوداعتمادی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کے باسیوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا۔

جس کیلئے ہر اضلاع میں جامع سکیورٹی پلان ترتیب دیا گیا تھا۔ پولیس فورس کے علاوہ باقی سیکورٹی فورسز نے بھی اپنے اپنے فرائض سرانجام دیئے اور گشت جاری رکھا، تھانوں کی موبائل ٹیمیں اور موٹرسائیکل سوار ایگل سکواڈ پولیس اس موقع پر اپنے اپنے علاقہ جات میں گشت کے فرائض سرانجام دیتے رہیں عید کے اجتماعات میں مساجد اور کھلے مقامات پر داخلے کیلئے ایک ہی راستہ استعمال کیا گیا اور تمام شرکاء کی باڈی سرچ اور میٹل ڈیٹیکٹر سے تلاشی لینے کے بعد داخلے کی اجازت دی گئی۔ واک تھرو گیٹ بھی لگائے گئے تھے۔

عید ہو یا پھر کوئی اور تہوار، پولیس افسران واہلکاران اپنے گھر والوں کیساتھ عید منانے کی بجائے شہریوں کی حفاظت پر مامور ہو کر خدمت میں گزارنے کا عزم کئے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مویشی منڈیوں، عیدالاضحیٰ کے موقع پر مساجد میں ڈیوٹی، قبرستان اور تفریحی مقامات پر الرٹ ہو کر فرائض سرانجام دینے کیلئے افسران سمیت پوری فورس عوام کے جان و مال کا تحفظ کرتی نظر آتی ہیں۔

پولیس میں نڈر، بہادر اور فرض شناس لوگوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اپنی کم تنخواہ اور ناکافی سہولتوں کے باوجود جس طرح اپنا فرض نبھاتے ہوئے یہ لوگ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اس کی مثال کسی اور نوکری میں نہیں ملتی۔ لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرتے ہوئے صرف پولس والے ہی اپنی جان قربان کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ حالات چاہے کتنے ہی مشکل ہوں، یہ پولیس والے کبھی اپنے فرض سے منہ نہیں موڑتے۔

یہ بات الگ ہے کہ کچھ پولیس والوں کی وجہ سے پورا محکمہ بدنام ہوجاتا ہے وہ اسلئے کہ کچھ پولیس والے غریبوں سے الگ برتاؤ اور امیروں سے الگ برتاؤ کرتے نظر آتے ہیں اور جگہ جگہ کچھ پیسوں کیلئے عام لوگوں کو تنگ کر کے انکی دل آزاری کرتے نظر آتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا یہ بھی کہنا ہوتا ہے کہ پولیس کا محکمہ تو بنا ہی کرپشن کیلئے ہے ان کا کوئی اور کام ہوتا ہی نہیں ہے سوائے کرپشن کے اور کہتے ہیں کہ سب پولیس والے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

لیکن میں سمجھتا ہوں کے سب ایک جیسے نہیں ہوسکتے کیونکہ اچھا اور برا ہر قوم قبیلے یا پھر کسی اور محکمہ کا اگر حساب لگایا جائے تو یہ حالات اور ایسے لوگ ہر محکمہ میں ہوتے ہیں۔ یہ بات غلط ہے کہ اگر کسی محکمہ میں کوئی کرپٹ ہو تو اس ایک کی وجہ سے پورے محکمے کو برا بھلا کہا جائے۔ بلوچستان پولیس نے دہشتگردی کی جنگ میں اور عوام کے تحفظ کیلئے بہت سی قربانیاں دی ہیں اور یہ قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ پولیس کو چاہئے کہ وہ عوام کا دوست جبکہ جرائم پیشہ افراد کیلئے دہشت کی علامت ہو۔

فرض شناس اور بہادر پولیس والے کو نہ کسی دہشتگرد سے کوئی خوف محسوس ہوتا ہے اور نہ ہی روپے پیسے کی لالچ اس کا ایمان کمزور کرسکتی ہے۔ ایسے ہی اچھے اور بہادر پولیس والوں کی وجہ سے محکمے کی عزت قائم ہے۔ دنیا بھر میں بننے والی اگر فلموں کا جائزہ بھی لیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ 75 فیصد سے زائد فلموں کا ہیرو پولیس والا یا پھر قانون نافذ کرنے والے ہی کسی ادارے کا آفیسر ہوتا ہے جو کہ بدی سے لڑتے ہوئے آخر کار فاتح ثابت ہوتا ہے۔ حقیقی زندگی میں بھی پولیس والا عوام کی مدد کرتا ہے اور بعض اوقات ان کے جان و مال کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جان بھی قربان کر دیتا ہے۔

تمام ایونٹس پر خفیہ ایجنسیوں کی دہشت گردی بارے اطلاعات اور لاہور پولیس کی جانب سے ثابت قدمی سے ان تمام چیلنجز کو قبول کر کے کامیابی حاصل کرنے پر یہ سیلوٹ کی حقدار ہے۔

آج پہلے والی پولیس نہیں ہے اس میں خوف خدا بھی ہے اور لوگوں کی خدمت کرنے کا جزبہ بھی شامل ہے۔ میرے مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ عید کے پرمسرت موقع پر جب نماز کے ختم ہونے کے بعد لوگ اپنے دوستوں پیاروں سے گلے مل رہے ہوتے ہیں اور مبارکبادیں پیش کر رہے ہوتے ہیں تو عیدگاہ کی حفاظت پر معمور ''پولیس جوان'' کو یکسر نظرانداز کرتے اسے گلے لگانا تو دور کی بات اس سے سلام کرنا بھی گوارہ نہیں سمجھتے۔ جس کی وجہ سے اسکے دل میں معاشرے کے خلاف نفرت مزید بڑھ جاتی ہے اور پھر معاشرے اور پولیس کے درمیان حائل نفرتوں کی خلیج مزید وسیع ہوجاتی ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ اگر ہم ان نفرتوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان پولیس والوں کو بھی اپنے ہی جیسا انسان سمجھنا ہوگا جو ہماری حفاظت پر معمور ہیں' بیس گھنٹے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور بالخصوص عید کے تہواروں پر کہ جب اپنے ماں' باپ' بیوی بچوں اور' بہن بھائیوں سے دور اپنی فیملی کو چھوڑ کے اور اپنی جان داؤ پر لگا کے ہماری حفاظت کر رہے ہوتے ہیں ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم انہیں بھی اپنی فیملی کا ممبر سمجھتے ہوئے انہیں بھی گلے سے لگاتے ہوئے اپنی خوشیوں میں شامل کریں۔

## صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران کا دورہ بارکھان اور قبائلی جھگڑوں کا خاتمہ

ہوئے کہا کہ انشاء اللہ عوامی امنگوں کے عین مطابق ترقی وخوشحالی کا نیا دور شروع ہوا ہے ضلع بارکھان میں بسنے والے عوام کے جائز مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں بعد میں صوبائی وزیر سے بارکھان کے نوجوانوں کے ایک وفد نے ملاقات کی اور صوبائی وزیر کو اپنے بارہ نکات پیش کیے جس میں صحت، تعلیم، سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر، سیوریج کا نظام، پختہ گلیوں، BA-BSc کے سینٹر کی منظوری وغیرہ شامل ہیں۔ صوبائی وزیر بارکھان کے نوجوانوں کو مسائل حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت آب نوشی، تعلیم وصحت کے شعبے میں کوئی غفلت برداشت نہیں کرے گی ڈیوٹی نہ دینے والے اسٹاف کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

صوبائی وزیر بہبود آبادی وخوراک سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے جرگہ میں صدیقانی اور صدرانی قبائل کے دیرینہ جھگڑے کا فیصلہ کر دیا دونوں فریقین نے صوبائی وزیر کے فیصلے کو بخوشی قبول کیا اور شیر وشکر ہوگئے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ قبائلی جھگڑے اور دشمنیاں ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں میں نے عزم کیا ہے کہ ضلع بارکھان میں تمام دشمنیاں ختم ہوں اور علاقہ امن کا گہوارہ بن جائے انہوں نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ نفرتیں ختم اور محبت عام کریں اور اپنے بچوں کو تعلیم سے آراستہ کر کے ان کے مستقبل بہتر بنائیں کیونکہ تعلیم کا حصول سے ہی ترقی کا واحد راستہ ہے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج بارکھان میں جشن آزادی کے حوالے سے ایک تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر عبدالرحمٰن کھیتران تھے۔ کالج کے پرنسپل عابد حسین نے ان کا شاندار استقبال کیا اور انہیں پھولوں کا ہار پہنایا مہمان خصوصی نے پرچم کشائی کی صوبائی وزیر کے ہمراہ قبائلی معتبرین کی بڑی تعداد تھی۔ مقررین نے آزادی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کشمیری مسلمانوں پر بھارتی فوجی کے ظلم وستم کی شدید الفاظ میں مذمت کی اس موقع پر صوبائی وزیر نے کہا کہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے اس ملک کے لیے ہمارے باپ دادا نے بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں آزادی کی قیمت آپ ایک قیدی سے پوچھیں مودی سرکار ہماری شہ رگ کاٹنا چاہتے ہیں انشاء اللہ کلمے کی طاقت سے ہم ان کے ناپاک ارادے خاک میں ملائیں گے ہماری بہادر افواج کا دنیا میں کوئی ثانی نہیں۔ ہمیں اپنی فوج پر فخر ہے یہ ملک جب سے بنا ہے۔ دشمن کی آنکھوں میں کھٹک رہا ہے۔ ہماری فوج اور عوام میں ایسا جذبہ موجود ہے کہ ہم ان کی اینٹ کا جواب پتھر سے دے سکتے ہیں اور اس دن کو ہم کشمیری بھائیوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں آپ تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز کر رکھیں۔ تعلیم ہی سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ بعد میں کالج کے پرنسپل عابد حسین نے یوم یکجہتی کشمیر اور یوم آزادی پر تقریر کی صوبائی وزیر نے تقریر میں حصہ لینے والے بچوں کے لیے بیس ہزار نعت شریف اور ڈرامہ میں حصہ لینے والے طلباء کیلئے فی کس دو دو ہزار کا نقد انعامات کا اعلان کیا اور طلباء میں وردیاں بھی تقسیم کیں۔

ضلع بارکھان میں جشن آزادی اور یکجہتی کشمیر کی تقریبات جاری ہیں اس سلسلے میں ایک بڑی تقریب گل پبلک سکول کے گراونڈ میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خاص صوبائی وزیر بہبود آبادی وخوراک سردار عبدالرحمٰن کھیتران تھے۔ مہمان خصوصی نے پرچم کشائی کی اور قومی ترانہ بجایا گیا تقریب میں میر ایوب خان، وڈیرہ کالو، میر شاہ باز خان ودیگر قبائلی معتبرین، سرکاری آفسران اور تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کو ہمارے بزرگوں نے قربانی دے کر حاصل کیا ہے جس کی بدولت آج ہم آزاد فضاؤں میں سانس لے رہے ہیں انہوں نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا مستقبل آپ کے اپنے ہاتھ میں ہے جتنی محنت سے پڑھیں گے اتنا آگے جائیں گے آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے بارکھان، بلوچستان اور ملک پاکستان کا نام دنیا میں روشن کریں کشمیر کے حوالے سے صوبائی وزیر نے کہا کہ سرزمین کشمیر پر صرف کشمیریوں کا حق ہے اور حق خودارادیت کی ہم مکمل حمایت کرتے ہیں سرحدوں پر محافظ ہماری پاک فوج دن رات سردی یا گرمی ہر حال میں سیسہ پلائی دیوار بنی ہوئی ہیں پاک فوج دنیا کی بہترین فوج ہے اور ہمیں اس پر فخر ہیں اور پاکستان کی طرف کوئی میلی آنکھ سے بھی نہیں دیکھ سکتا اس موقع پر کشمیر کی آزادی، پاک فوج اور پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے گئے سکول کے بچوں نے قومی ترانہ۔ ٹیبلو، ڈرامہ اور تقریریں کیں سکول کے بچوں نے کھترانی رقص بھی پیش کیا۔ صوبائی وزیر نے سکول کے دو قابل طالب علموں کو انعامات سے نوازا اور انہیں مزید تعلیم کیلئے ملک کے اعلیٰ کالجوں میں داخل کرانے کا اعلان بھی کیا۔

صوبائی وزیر بہبود آبادی وخوراک سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے یونین کونسل تومنی کا دورہ کیا ان کے ہمراہ محکمہ اریگیشن کے سب انجینئر مہراب خان وقبائلی معتبرین میر خالد خان کھیتران، میر شہباز، میر ایوب خان، وڈیرہ ذوالفقار اولیانی، وڈیرہ محمد حسین وڈیرہ احمد داہم ودیگر بھی تھے اس موقع پر صوبائی وزیر نے بستی وزیر میرانی میں سی ایم پروگرام کے تحت تعمیر ہونے والے سکول کا معائنہ کیا اور کام کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی انہوں نے ہوتی ڈیم کے کام کا بھی معائنہ کیا اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے سب انجینئر مہراب خان نے صوبائی وزیر کو کام کے بارے میں بریفنگ دی اور بتایا کہ ہوتی ڈیم جو کہ تقریبا دو کروڑ 60 لاکھ کی لاگت سے بن رہا ہے صوبائی وزیر نے کام کو سراہا اور مقررہ مدت تک کام کو مکمل کرنے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ ڈیم کسی بھی علاقے کی ترقی میں اہمت کے حامل ہیں پانی کی سطح بلند ہونے سے زمینداروں کو پانی نکالنے میں آسانی ہوگی بعد میں صوبائی وزیر سردار عبدالراحمٰن کھتران قبائلی معتبرین ودیگر افراد کے ہمراہ بلوچی میٹرھ لے کر اسد خان چڑیانی کے گھر گئے اس نے صوبائی وزیر اور دیگر معتبرین کو اختیار دیا اس موقع پر طویل بحث کے بعد دونوں قبیلوں کو صلح کرنے پر آمادہ کیا اور فریقین نے اپنی دیرینہ دشمنی وقتل غارت اور زمین کے تنازعے کو ختم کر کے صلح کرنے پر راضی ہوگئے آخر میں صوبائی وزیر کو وڈیرہ سلطان کرمدانی کی طرف سے انکے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔

صوبائی وزیر بہبود آبادی وخوراک سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی امن کوششوں سے علاقائی امن میں اہم پیش رفت ہوئی میرانی پراوری کا آپس میں 20 سال پرانی دشمنی کا خاتمہ ہوا۔ اور دونوں برادر اقوام شیر وشکر ہوئے۔ صوبائی وزیر نے اُنہیں ملایا اور سردار عبدالرحمٰن کھیتران کا فیصلہ باخوشی قبول کیا۔ بعد میں صوبائی وزیر نے امن جرگہ کے مقررین کے ہمراہ رکنی یونین کا دورا کیا۔ یونین کونسل آمد پر صوبائی وزیر اور امن جرگہ کے مقررین چیف روتر وڈیرہ حیدر خان اور ان کی قوم نے شاندار اور جوش وجذبے سے استقبال کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ بارکھان ضلع کے کونے کونے میں امن کا پیغام پہنچاوں گا۔ امن ہی سے ترقی ممکن ہے قوم لڑائی جھگڑے چھوڑ کر آپس میں اتحاد واتفاق پیدا کریں۔ موجود حکومت قانون کی بالا دستی کیلئے موثر اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے وڈیرہ ظفر اقبال روتر کو کیانی کے گھر جا کر اُس کے مرحوم چاچا سابق کسٹم کلکٹر وڈیرہ کریم روتر کو کیانی کی فاتحہ خوانی کی۔ اور مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دُعا کی اور بیسک ہیلتھ یونٹ رکنی کا دورا کیا۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر نے ہسپتال میں پودا لگایا۔ اور پبلک ہیلتھ یونٹ کا درجہ بڑھا کر پچاس بیڈ کا ہسپتال بنانے کا بھی اعلان کیا انہوں نے کیا۔ کہ رکنی شہر بلوچستان پنجاب کی سرحد ہونے کے ناطے بہت اہمیت کا حاصل ہے۔ رکنی قومی شاہراہ پر 1112 کی بلڈنگ کیلئے زمین دیکھی۔ اور جگہ منتخب کی۔ بعد ازاں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران بلوچستان اور پنجاب کے سنگم پر واقع سیاحت وصحت افزا مقام فورٹ منرو گئے۔ جہاں میر ایوب کے بھائی میر محمود خان کی طرف سے اُن کے اعزاز میں دی گئی دعوت میں شرکت کی۔ سردار کھیتران اور بارکھان امن جرگہ کے مقررین پورا مہینہ امن قائم کرنے کی خاطر مصروف دن گذارنے کے بعد صحت افزا مقام فورٹ منرو گئے اور میر محمود خان کے طرف سے دعوت دینے پر سب لوگوں نے اُن کا شکرایہ ادا کیا۔

صوبائی وزیر بہبود آبادی وخوراک سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے اپنے آبائی گاؤں حاجی کورٹ بارکھان میں دور دراز علاقوں سے آئے لوگوں سے ملاقات کی اس دوران بات چیت کرتے ہوئے انہوں کہا ہے کہ بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات ہے عوام نے مجھ پر اعتماد کیا ہے میں ہر حالات میں ان کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاؤں ہوگا عوام کی بلاتفریق خدمت کا جذبہ لے کر آیا ہوں تعلیم کے ساتھ ساتھ عوام کو صحت کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی بھرتیوں کے حوالے سے صوبائی وزیر نے کہا کہ نوجوانوں کی بھرتیاں صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگی میرٹ پر کوئی سودے بازی نہیں ہوگی انہوں نے انٹرویو کیلئے آئے ہوئے امیدواروں کو مکمل یقین دلایا کہ اس بار کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی بلکہ تمام امیدوار میرے لئے برابر حیثیت رکھتے ہیں ترقیاتی سکیمات کے حوالے سے صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ اپنے علاقے کے لئے جتنی سکیمات منظور کروائی ہیں ان پر بہت جلد کام شروع ہوگا صوبائی حکومت کرپشن وکمیشن کے خاتمے اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے منظور کی شدہ فنڈ کو عوام کی فلاح وبہبود کے لئے استعمال کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور انشاء اللہ عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی کوشش کروں گا۔

صوبائی وزیر خوراک وبہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی سربراہی میں امن جرگہ نے آج حاجی کوٹ بارکھان میں لوگوں کے مسائل سنے، اور قبائلی جھگڑوں کے فیصلے کیے۔ اس موقع پر 30 سالہ زمین کا پرانا تنازعہ میر احمد لہمہ برادری اور عبداللطیف لہمہ برادری کے درمیان موقع پر حل کیا دونوں برادریوں نے بخوشی فیصلہ کو قبول کیا اور آپس میں گلے ملے اور شیر وشکر ہوگئے۔ صوبائی وزیر نے اس دوران لوگوں سے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح وبہبود کیلئے کوشاں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی دن رات محنت اور انتھک کوششوں کی بدولت صوبے میں حقیقی تبدیلی آچکی ہیں بلوچستان عوامی پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس کے پاس صوبے کو ترقی سے ہمکنار کرنے کا منشور ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن اور خوشحالی کی طرف گامزن ہے تعلیم وصحت کے شعبے میں ایمرجنسی کی بنیاد پر کام کیا جا رہا ہے جس کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہونگے صوبائی حکومت کی ایک سال کی کارکردگی بہتر رہی ہے انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ بارکھان کے عوام کی توقعات کے مطابق فیصلے کریں گے ہم نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کی ہے اور کرتے رہیں گے کیونکہ عوام نے ہمیشہ ہم پر اعتماد کر کے منتخب کیا ہے ان کے مسائل حل کرنے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، صوبائی وزیر نے کہا کہ قوموں کی ترقی اور خوشحالی تعلیم پر مضمر ہے جن قوموں نے تعلیم حاصل کرنے پر توجہ نہیں دی آج وہ ترقی کے منازل طے کرنے سے قاصر ہیں میری قوم سے اپیل ہے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کریں۔

صوبائی وزیر خوراک وبہبود آبادی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے یونین کونسل ناہڑ کوٹ ضلع بارکھان میں حاجی فاروق ناہڑ کی طرف سے ان کے اعزاز میں دیے گئے عشائیہ کے موقع پر لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے بحیثیت سردار قبائلی معتبرین کے ساتھ مل کر ہمیشہ علاقے میں بھائی چارے، امن، علاقے کی ترقی وخوشحالی اور قبائل کے آپس میں اتحاد واتفاق پیدا کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی جھگڑوں کے سبب علاقے میں بدامنی پیدا ہوتی ہے اور وہ علاقہ ترقی وامن سے محروم رہتا ہے انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات اور قبائلی روایات کا آپس میں گہرا تعلق ہے اسلامی تعلیمات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے امن قائم رکھنے کیلئے ہر حد تک جائیں گے۔


وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ کے وژن کے مطابق

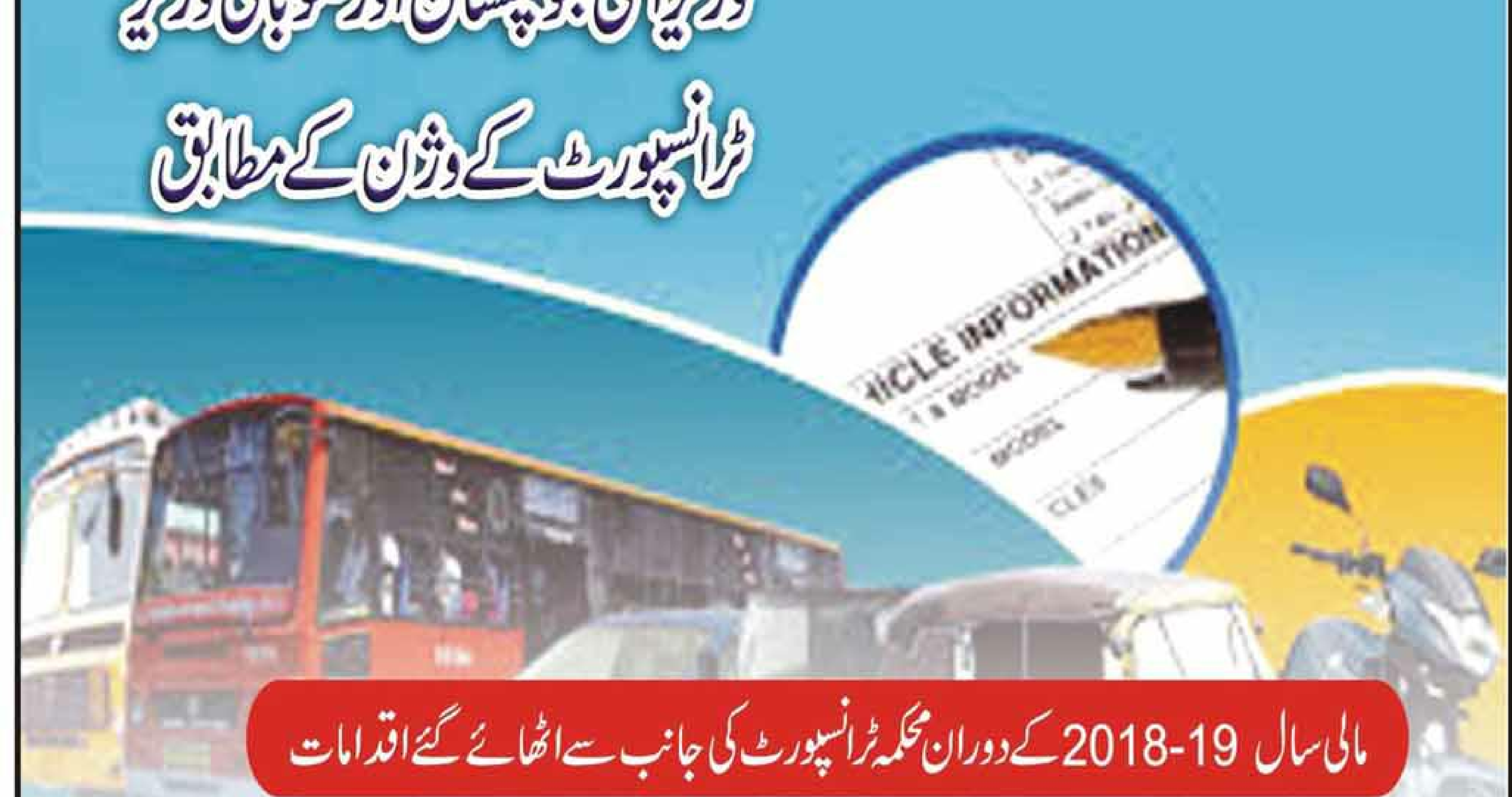

مالی سال 19-2018 کے دوران محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات

- صوبے میں 2006 اس سے قبل کی ہر قسم کی گاڑیوں کے پرمٹس کا ازسرنو اجراء،
- پرانے ماڈل کی گاڑیوں کے پرمٹس کو نئے سرے سے جاری کرنے کی مہم
- لوکل بس کے (1980 سے قبل کی) 170 روٹ پرمٹس منسوخ، 2006 کے ماڈل پر ریپلیس کرنے کا فیصلہ
- ٹیکس کے ذریعے ریونیو اکٹھا کرنے کے پرانے نظام کی بینک چالان میں تبدیلی
- 19-2018 کے لیے ریونیو کے مقررہ ہدف سے زائد آمدنی
- غیر قانونی ٹو ڈی کار سروسز کو ریگولر کرنے کے عمل کا آغاز
- گدھا گاڑیوں کو چنگ چی، مال بردار گاڑیوں میں تبدیلی کے عمل کا آغاز
- 8400 نادہندگان ٹرانسپورٹروں کی فہرست تمام ڈویژنل کمشنروں کو ارسال
- اخبارات کے ذریعے 247 ملین روپے کی وصولی کے لیے نوٹس جاری
- گاڑیوں کی موٹر فٹنس کے لیے موٹر وہیکل ایگزامینر کی پوسٹیں محکمہ ٹرانسپورٹ کے سپرد

عوام کے لیے حفاظتی اقدامات

- کوئٹہ اور پشین میں کمرشل/ ایچ ٹی وی/ ایل ٹی ایس/ پی ایس وی لائسنس کے حصول کے لیے ویکل ٹیسٹ کا آغاز
- غیر قانونی رکشوں کی جانچ پڑتال کا آغاز، 359 رکشے تحویل میں
- 1016 ہائی پاور ایل ڈی لائٹس کی ضبطگی، منی بسوں میں نصب کی گئی 43 اضافی سیٹس ختم
- 32 گاڑیوں سے سی این جی کٹس ختم کرنے کے لیے اقدامات
- روٹ پرمٹس کی کمپیوٹرائزیشن کے عمل کا آغاز
- کوئٹہ شہر کے لیے گرین بس سروس کے پائلٹ پراجیکٹ کے لیے ابتدائی اقدامات
- اندرون وبیرون روٹ پر چلنے والی کوچز، بسوں، منی بسوں میں آگ بجھانے کے آلات کی تنصیب کے لیے اقدامات
- ابتدائی طبی کیٹ، ایمرجنسی گیٹ کی تنصیب کے لیے نوٹس کا اجراء

عوام کو آرام دہ سفری سہولیات کی فراہمی۔۔۔۔۔۔ ہمارا فرض

MG-04/2019-20

محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan